

سچ ہے تم آفتاب ہو جس کے فروغ سے
 دریا سے نور ہے فلک آگینہ فام
 میری سنو، کہ آج تم اس سرزمین پر
 حق کے تفضلات سے ہو مزجہ نام
 اخبار لودھیانہ میں، میری نظر پڑی
 تحریر ایک جس سے ہوا بندہ تلخ کام
 ٹکڑے ہوا ہے دیکھ کے تحریر کو جگر
 کاتب کی آستیں ہے مگر تیغ بے نیام
 وہ فرد جس میں نام ہے میرا غلط لکھا
 جب یاد آگئی ہے، کلیجا لیا ہے تھام
 سب صورتیں بدل گئیں ناگاہ یک قلم
 لمبر رہا، نہ نذر، نہ خلعت کا انتظام
 ستر برس کی عمر میں یہ داغ جاں گداز
 جس نے جلا کے رکھ مجھے کر دیا تمام
 مٹی جنوری مہینے کی تاریخ تیرھویں

کہا : بیٹا نہیں، مگر بیٹے
 سے زیادہ ہے۔

معلوم ہوتا ہے

کہ اہل مجلس نے ان
 کے وقار و احترام کا پورا
 خیال نہ رکھا اور پہلے
 دستور کے مطابق نشست
 بھی نہ ملی۔ لدھیانہ کے
 ایک اخبار میں جو رواداد
 شائع ہوئی، اس میں میرزا
 کا نام تک غلط لکھا گیا۔

اس پر تقریب کے بعد
 میرزا نے یہ قصیدہ میکلوڈ
 کی خدمت میں پیش کیا۔
 یہ بھی سب سے پہلے

”السلام“ (۱۷ جون ۱۹۱۴ء)

بھی میں شائع ہوا تھا۔

قصیدے میں گورنر کا نام

میکلوڈ چھپا ہے، ”السلام“

میں نام منکلوڈ تھا۔ غالباً

بیاض میں یہی درج ہو۔

میرے نزدیک شعر میں

میکلوڈ آسکتا ہے۔